سوال

(265)اس سے والدہ نے مطالبہ کیاکہ۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک عورت سے نکاح کیا اوراس سے بچے بھی پیدا ہوئے 'لیکن اب اس کی والدہ نے اس سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے ۔اس کا کوئی سبب یا دین کے اعتبار سے کوئی عیب بھی نہیں بلکہ والدہ نے محض ذاتی کواہش کی وجہ سے یہ مطالبہ کیا ہے ۔شوہر کی بہن اور بعض دیگر اہل خیر نے والدہ کو مطمئن کرنے کی کوشش کی تو نہ صرف یہ کہ وہ مطمئن نہیں ہوئی 'بلکہ گھر سے نکل کر اپنی بیٹی کے ہاں چلی گئی ۔والدہ کے گھر سے جانے کی وجہ سے اس شخص کو بہت پریشانی ہے 'جب کہ بیوی سے بھی بہت محبت ہے 'اس میں اس نے کوئی خرابی نہیں دیکھی 'لہذا آپ فتویٰ عطا فرمائیں کہ اسے کیا کرنا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع ایسے ہی ہے جیساکہ سائل نے ذکر کیا ہے کہ اس کی بیوی کے حالات صحیح ہیں 'یہ اسے پسند کرتا اوراس سے محبت کرتا ہے 'اس نے اس کی ماں سے کوئی برا سلوک بھی نہیں کیا بلکہ اس کی والدہ محض ذاتی خواہش کی وجہ سے اسے ناپسند کرتی ہے تو اسےاپنے بیوی بچوں کواپنے پاس رکھتے ہوئے ازدواجی زندگی بسر کرنی چاہیے کیونکہ اس صورت میں ماں کے مطالبہ پر طلاق دینا لازم نہیں ہے اس لیے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

((انما الطاعة فی المعروف)) (صحیح البخاري 'اخبارالاحاد 'باب ماجاء فی اجازة خبر الواحد۔۔۔الخ ح:۷۲۵۷ و صحیح مسلم 'الامارة 'باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیة۔۔۔الخ 'ح : ۱۸٤-)

''اطاعت وفرماں برداری صرف نیکی کے کام میں ہے ۔''

اسے چاہیے کہ کہ اپنی ماں سے نیکی کرے 'ان سے ملاقات کرکے ان سے صلہ رحمی کرے 'ان سے نرمی وشائستگی کے ساتھ پیش آئے 'ان پر خرچ کرے 'ان کی ضروریات کا خیال رکھے جس سے انہیں شرح صدر حاصل ہواور وہ خوش ہوجائیں البتہ بیوی کو طلاق نہیں دینی چاہیے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص209

محدث فتویٰ